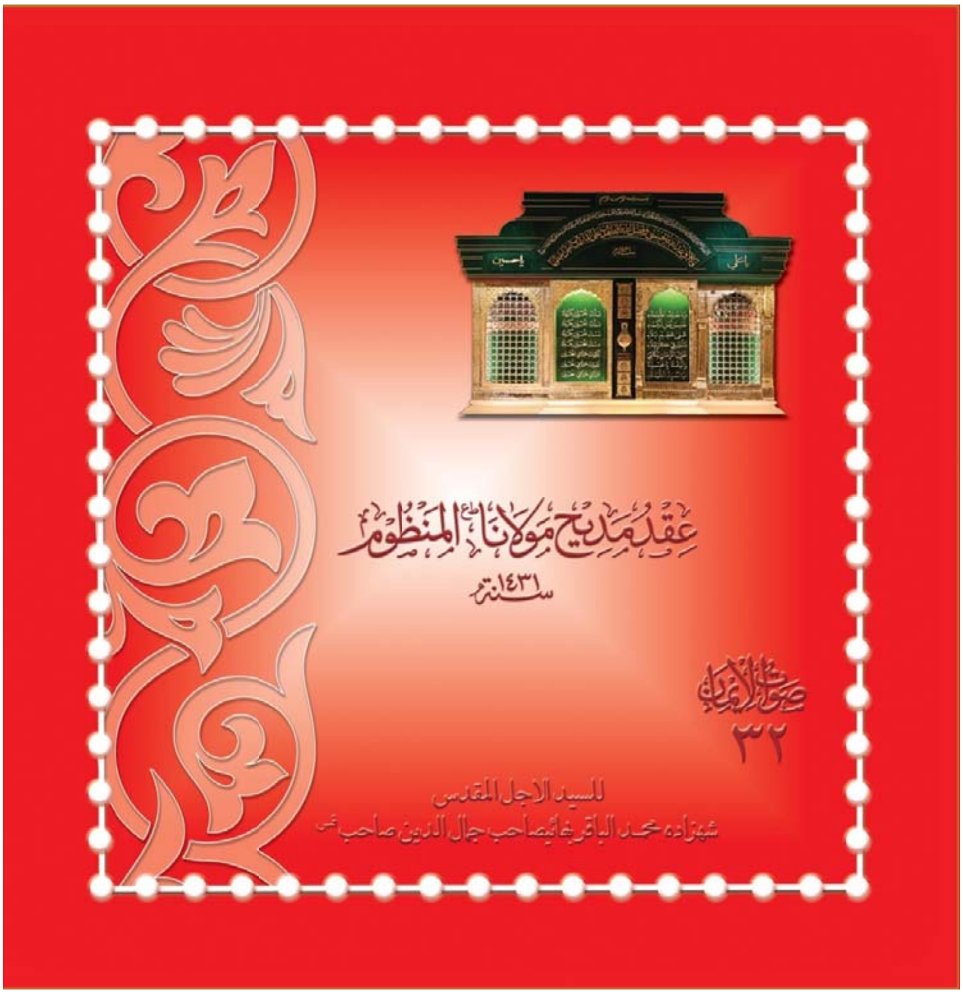

جناح الترنم بالقران الكريم ـ معهد الزهراء ـ الجامعة السيفية

على ميقات ميلاد الداعي الاجل سيدنا محمد برهان الدين ط ع - التاسع والتسعين / ٩٩

صوت الإيمان

اے باغ بان دعوت سر سبز تیرا چمن ہے
قدسی سجاوتیں سی تیری یہ انجمن ہے

ادم و نوح ہے موجود رب کہ خلیل بھی ہے
موسی عیسی بھی اور پانچوں وہ پنجتن ہے

اپنے نبی بھی اِس میں اپنے علی بھی اِس میں
زہرا بھی ہے چمن میں اپنے حسین حسن ہے

اک اک امام ہے اور طیب کہ سب دعاتو
آیات سب خدا کی موجود ِمن و عن ہے

اے باغ بان دعوت اے بادشاہ عالم
تیرے چمن کی زینت ہند سند اور یمن ہے

مکہ مدینہ دونو اور کربلا نجف اور
مصر المعز چمن کہ مانک تو کوئی رتن ہے

تیرے چمن میں اقصی مسجد ہے قدسی موتی

تعظیم میں چمن کو جھکنے لگے گگن ہے

اے باغ بان دعوت تو ہی ہے روح چمن کا

تیرے لئے روپالا یہ اک چمن بدن ہے

علمی پلائے پانی پھل پھول سے بھرا ہے

تیری دعا چمن کا اے باغ باں حسن ہے

باون میں باغ باں تو طوبی کا تو درخت ہے

سکہ نجات کا تو دیوے گا ذو المنن ہے

اے باغ بان دعوت برہان دیں ہمارا

تیری ولا کی دولت میزان میں وزن ہے

مولانا سیف دیں کا ہمشاں ہمارا مالک

سیف الهدی کی نص سے تیرا ہی یہ چمن ہے

میرے جو دل کو پوچھو اخلاص سے کہے گا

قوت میں اس چمن تو قدسی فعل وطن ہے

دعوت کہ اس چمن کہ ہر نو نہال خوش ہے

مالک کی سروری سے سب کا چمن امن ہے

مالک کرے عنایت ملتی رہے سعادت

دنیا کے گھر میں اور پھر عقبی میں تو عدن ہے

اے باغ بان دعوت تیرا چمن کو دیکھے

دشمن کی آنکھیں دل اور سینہ میں بس جلن ہے

اعمی و مقعد جیسے دشمن چمن سے نکلے

ایسے ہی دشمنو کو سجین کا سجن ہے

اے باغ بان دعوت تیرے چمن میں رہ کر

دل سے تجھے محبت کرتے رہا یہ من ہے

تیرے چمن میں تیرے نقشہ قدم کی مٹی
تیرے غلام کی اے آقا کحل نین ہے

اے باغ بان دعوت کرنا تو ہی شفاعت
محشر میں رب کہ آگے تیرا وہاں چلن ہے

گر میرے پاس کوئی نیکی نہیں عمل میں
لیکن یہ دل کا آقا تیری طرف ولن ہے

اے باغ باں تو باقی رہیو جہاں تلک کہ
دکھلاوے دید طیب جو طیب الزمن ہے

تائید سے رہے تو ، اے باغ باں مؤید
معصوم تیرا من ہے صحت میں تیرا تن ہے

اللہ اکبر کھ کر تیری سفر یمن کی
عرض التھانی میں طر میری زباں دھن ہے

نصر عزیز سے تو فتح مبین لایا
مجھکو تیری ثنا کا اے باغ بان دھن ہے

منصور ہے یمن کا تو باغ بان دعوت
تیری ولا سے لبریز باقر کا یہ سخن ہے

بارش برستے رھنا صلوات کہ ہمیشہ
آل نبی کہ اوپر گر رات ہے یا دن ہے

تیرے مکھڑے مے چمکے امام
تیرے چھرے سے برسے غمام
تیرے قدمو مے رھکر غلام
پائے جنت مے اعلی خیام

تجھ پے مولی ہے لاکھو سلام

سیف دیں سا تو اعلی ھمام
حاتم الخیر سا قمقام
علم ادریس سا شاہ شبام
نور حق کرے کشف ظلام

تجھ پے مولی ہے لاکھو سلام

ہے محمد یہ میٹھا سا نام
مالا جپتا ہوں صبح اور شام
حب پے تیری ہو میرا ختام
مرتضی دیوے کوثر کے جام
تجھ پے مولی ہے لاکھو سلام

ہے بلند حق کے آج اعلام
طیب العصر مولی الانام
کرے ہاتھو پے تیرے قیام
ہووے امید تیری تمام
تجھ پے مولی ہے لاکھو سلام

ہو عبادت صلوت صیام
بحقک ہوے ہر کام
شکر کا کہتا رہوں میں کلام
سجدے کے بعد ہوے سلام

تجھ پے مولی ہے لاکھو سلام

اے محمد عظیم المقام
مدحت کیا یہ کرے اقوام
لکھے کیا یہ ثنا اقلام
حیرت مے ہے سب احلام

تجھ پے مولی ہے لاکھو سلام

عرض تہانی کے ہے پیغام
آئے شہر ربیع کرام
میلاد کے ہے ایام
برکات ہوے ہے عام
تجھ پے مولی ہے لاکھو سلام

لے وسیلہ ئے بیت الحرام
کرتے ہے یہ دعا خاص و عام
رہے کاف کے بعد جو لام
باقی رھ تو وہاں لگ مدام
تجھ پے مولی ہے لاکھو سلام

تیرے	سایہ	مے	ہر	آرام
پائے	انفس	اور	اجسام	
جنت	کے	ملے	ہے	طعام
باقر	پے	تو	کر	انعام

تجھ	پے	مولی	ہے	لاکھو	سلام

تماري ا شهنشاهي مبارك تهاجو دعوة نے

مبارك تهاجو خلقة نے رسول الله ني امة نے

تميں داعي خدا نا چهو خدا خاطر بلاؤ چهو

هميں لبيك كهئيے چهے ا داعي الله ني دعوة نے

تميں سيڑهي نجاتي ني قدس نا گهر ما پهنچاوے

تماري ا هداية سي هميں ليدي بصيرة نے

امام العصر موكي هاته تماري پيٹه پر بخشي

كقاب قوسين ني عظيم الشان قربة نے

سماوي ليدا انكهو ما تو او ادنى ني معنى تهئي

تهيا ٹهندك وه انكهو ني هميں جاني حقيقة نے

هميں ديكهي اے مولى اپني حضرة امامية

بلا شك ديكهئيے چهے طيبي وه پاك حضرة نے

تميں باواجي صاحب چهو همارا دل نا مالك چهو

هميں جانو نے سونپي اپ نے ليدي چهے جنة نے

تمیں مولی ھمارا چھو ھمیں ادنی غلامو چھے
کرو مقبول اے مولی غلامو ني آ خدمة نے

شکر کروا نے آیا چھے شکر کروؤ عبادة چھے
آماتھاؤ جھکاوي نے بجاوي دیدا سجدة نے

گھنو جیؤ اے مولانا تمارا پاك سایہ ما
رھے عزة سي ھر مؤمن نے دشمن چاکھے ذلة نے

صلوتو نے سلامو سي خدا سبحانہ کرجو
نبي نے خاص ھمیشہ تیم نبي ني پاك عترة نے

محمد آپ چھو مولی میں باقر ایك خادم چھوں
چھے آ نسبة کرو تہ واسطے رحمة ني نظرة نے

میں خدمة ما آکھالو ني کري جوتي پہناوي دؤں
تمارا قدمو ما جاني تمارا سي آ نسبة نے

ہے تو نعمت الٰہی عطا کی
ہے تو دعوت امامی ندا کی
ہے تو معنی ہماری ثنا کی

ہے دعا دل سے تیری بقا کی

تو ہے طاہر کی آنکھوں کا تارا
اور امامی نین کا ستارا
اس جہاں میں قدس کا کنارا

ہے دعا دل سے تیری بقا کی

تجھ میں تاریخ جنت کی دیکھی
اور حقیقت ائمت کی دیکھی
فلسفت تجھ میں فطرت کی دیکھی

ہے دعا دل سے تیری بقا کی

مصطفی کی دعا کا ثمر تو
مرتضی کی خوشی کا قمر تو
تو شفع تو جلوس و وتر تو
ہے دعا دل سے تیری بقا کی

تیرا حسن ہے مولی حسن سے
تیری سیرت ہے خلق حسن سے
تیری دعوت ہے ہند سند یمن سے
ہے دعا دل سے تیری بقا کی

فاطمہ کا وہ آنسو دعا سے
تیری ملتا ہے ہمکو عطا سے
جب شفاعت کرے تو خدا سے
ہے دعا دل سے تیری بقا کی

سید الشہداء کا تو داعی
اور حسین کہ ماتم کا داعی
پھیلے ماتم کی دولت کا داعی
ہے دعا دل سے تیری بقا کی

تجھکو عباس دیکھا وفا میں
دیکھا تجھکو حبیب صفا میں
دیکھا اکبر کو تیری فدا میں
ہے دعا دل سے تیری بقا کی

جب بھی دیکھا وہ طیب کو دل میں
دیکھا تجھکو ہی ساتھ یہ دل میں
رب کو بھی ساتھ دیکھا یہ دل میں
ہے دعا دل سے تیری بقا کی

ہر نماز کہ بعد دعا ہے
سجدہ میں یہ ہمیشہ دعا ہے
رب تعالی سے ہر دم دعا ہے
ہے دعا دل سے تیری بقا کی

کہتی ہے دل سے میری غلامی
تو ہے مالک اے آقا گرامی
تو جگت میں ہے شاھی امامی
ہے دعا دل سے تیری بقا کی

ھاتھ میں پکڑوں دامن میں تیرا
لاکھو شکر تو مولی ہے میرا
فجزاك المهيمنُ خيرا
ہے دعا دل سے تیری بقا کی

رات دن تو ثنا کر محمد
میرا آقا تو مولی محمد
میں محمد ہوں خادم محمد
ہے دعا دل سے تیری بقا کی

گر تجھے دھنگ باقر ادا کا
میرے مولی کی مدح و ثنا کا
پڑھتا رہ تو قرآن خدا کا
ہے دعا دل سے تیری بقا کی

تاجداری تیری برسو برسوں رہے
یہ نبوت کی گادی بھی برسوں رہے

تیرے عرش پہ بیٹھے تو برسوں تلک
یہ وصایت کی بہجت بھی برسوں رہے

یہ جبیں نور سے چمکے برسوں تلک
یہ امامت کی شاھی بھی برسوں رہے

تیرا سجدہ دعاؤ کا برسوں رہے
فاطمہ کی شفاعت بھی برسوں رہے

تیری آنکھوں میں جلوہ حسین رہے
اور حسین کا ماتم بھی برسوں رہے

تیرے لہجے میں سیف دیں برسوں رہے
اور طیب کی مسند بھی برسوں رہے

تو رہے ٹھاٹ پاٹ سے برسوں تلک
یہ دعاتو کی شانات برسوں رہے

تو امام کے سائے میں برسوں رہے
مؤمنیں تیرے سائے میں برسوں رہے

برسو برسو رہے تو برسوں رہے
یہ دعا نزد رب برسو برسوں رہے

تیری صحت کی رونق بھی برسوں رہے
عافیت کی یہ دولت بھی برسوں رہے

اور یہ نور کا خیمہ بھی برسوں رہے

مؤمنیں کے تو درمیان برسوں رہے

رب سے تیری حفاظت بھی برسوں رہے

رب کی آنکھوں میں تو ہی تو برسوں رہے

طہ اور انکی عترت کرام کے ساتھ

تجھ پر صلوات بھی برسوں رہے

باقر پہ نظر آقا بھی برسوں رہے

جسے دونوں جہاں میں وہ برسوں رہے

جنکی صورت قمر سے پیاری لگی
انسے دل کی محبت ہماری لگی

جنکو نور سے رب نے سجایا عجب
سورت النور خوب اوتاری لگی

جانوں انکو میں ہے جان ایمان کی
اپنے جان یہ میری تو واری لگی

وہ حبیب خدا میرا محبوب ہے
اپنے سو بار جان نثاری لگی

جب نماز لحن سے پڑھاتے ہے وہ
مثل طہ یہ طرز نیاری لگی

جب وعظ کہ لئے تخت پے بیٹھے وہ
طیب العصر کی شان بھاری لگی

صدق کی خود لسان بیان کرے
کوثر الخلد کی نہر جاری لگی

یہ تو نقشہ امام کا ہے ہو بہو
اپنے جنت کی حوریں بچاری لگی

میں جو سجدہ کروں انکے قدمو میں تب
سجدہ دشمن کو طیغ دو دھاری لگی

انکی حضرت میں جاؤں تو ایسا لگے
مجھکو فردوس کی ایک کیاری لگی

مؤمنیں شاد و آباد رہ یہ دعا
اپنے داعی کی رب کو پیاری لگی

دشمنی کی جھنم میں دشمن جلے
انکو دونو جہاں میں خواری لگی

شاہ کی سب دعائیں پیاری ہمیں
دشمنو کو دعائیں کٹاری لگی

جب پڑھاتے ہیں ہمکو سبق شاہ دیں
وہ مؤید کی دھب بس گواری لگی

آپ کی طول عمر کرے یہ دعا
کرتی ہیں نزد رب خلق ساری لگی

پہنو صحت کے شال دوشالا سدا
دل لگی مجھکو مولی تمھاری لگی

مل گئے اپنے آقا اے باقرؔ تجھے
ورنہ خود جان بھی ماری ماری لگی

شکر کر اپنے اپنے یہ محبوب کا
تجھسے لطف و کرم کی سواری لگی

اے دل تجھے پابوسئ مولی جو نصیب ہو
مولی ہے تیرا رب کا جو محبوب و حبیب ہو

گر حجر اسود کا جو بوسے میں ثواب ہو
نعلین کا بوسہ میرے ہونٹوں کو نصیب ہو

بیٹھے جو شہادت کے لئے آقا حسین کی
ڈھونڈے سے ملے کوئی نہ تجھ جیسا خطیب ہو

برہان دیں مولی سا کوئی شافی نہ کافی
بیمار رہیگا نہیں جب تجھ سا طبیب ہو

دربار امامی ہے تو آوے جو کوئی دل
جائیگا امیر بنکے جو کوئی بھی غریب ہو

بس روضہ کی چوکھٹ پہ جبیں اپنی جو رگڑے
ملجائے خوشی جلد اسے جو بھی کئیب ہو

لمبی میرے آقا میرے مولی کی بقا ہو

طیب کا ظہور ہاتھوں پہ مولی کے قریب ہو

جب خمسۂ اطہار دعا میں ہے وسیلہ

سجدے میں دعاؤں کا خداوند مجیب ہو

اے دل جو تیرے پاس کوئی نیکی نہیں ہو

اخلاص سے بھرپور تیرا قلب عجیب ہو

جنت جو ملے گی تجھے محشر میں اے باقر

مولی کی طرف حشر تلک دل جو منیب ہو

آقا میرے سردار
جگ جگ جیو سرکار
میلاد آئے ہزار
جگ جگ جیو سرکار

طہ کہ ہمنام تو
طاھر کا ہم شان تو
اے طیبی دربار
جگ جگ جیو سرکار

حیدر کا داعی تو
دین کا حامی تو
امام کی تلوار
جگ جگ جیو سرکار

شبیر کا ہوے غم
آنکھے ہوے پر نم
کہتے ہے ماتم دار

جگ جگ جیو سرکار

حاتمی ہے دربار
دل سے ہے ایک ہی پکار
نعرا اوٹھے بار بار

جگ جگ جیو سرکار

طاھر سا طاھر تو
ہر علم میں ماھر تو
جاری کرے انہار

جگ جگ جیو سرکار

کریمو	کے	اکرم
رحیمو	کے	ارحم
مؤمن	کے	پالنہار

جگ جگ جیو سرکار

هناك	مولى	الورى
ميلادك		الغراء
ہو مالو	جان	نثار

جگ جگ جیو سرکار

خیال	مے	ہے تو
دعا مے	تو	ہی تو
دل مے	میرے	بسنار

جگ جگ جیو سرکار

پکڑکے		میرے		ھاتھ
باقر	کو	کرنا		ساتھ
نیا	تو	کر	دے	پار

جگ	جگ	جیو	سرکار